U.G.C. Approved 42266 ISSN 2320-6519

سرزمین ولی اورنگ آبادی (دکن) سے جاری ہونے والا معیاری رسالہ

قارئین کے نیک تمناؤں کے
ساتھ چھبیسواں شمارہ (جلد ۸)

(سہ ماہی)

عکسِ ادب (اُردو)

جنوری تا مارچ ۲۰۱۹ء

اورنگ آباد

عورت کی زندگی کے روشن اور تاریک پہلوؤں پر شریفانہ انداز سے
روشنی ڈالنا چاول کے دانے پر قل اللہ کی آیات مرقوم کرنے کے برابر ہے۔

ڈاکٹر عقیلہ سید غوث

☆ترتیب و تزئین☆ ڈاکٹر یوسف صابر ۳
☆اداریہ ڈاکٹر حمید اللہ ۴
☆دینی معلومات محمد شاہد پٹھان، مظہر اشفاق، ڈاکٹر محمد شرف الدین ساحلؔ، ۵
☆عکس ایماں (حمد، مناجات، نعت) قاضی محمد لطیف الدین صدیقی داتار، ڈاکٹر قمر رئیس بہرائچی ۶
☆سفرِ ادب ڈاکٹر یوسف صابر ۷
☆تعارف و تبصرے ڈاکٹر یوسف صابر، عارف اعظمی ۹
☆اخبارِ عکس ادب جالنہ، جلگاؤں، پربھنی
☆مضامین (تحقیق و تنقید) ۱۰
● مالیگاؤں میں اُردو ڈرامہ............ڈاکٹر شیخ ساجدہ بانو ۱۲
● "لطیف الدین احمد" کے افسانوں............سید وہاب الحق ۱۴
● ماحولیاتی سائنس کے............فردوس احمد بٹ ۱۶
● گلزار کی شخصیت اور فن............ڈاکٹر نذیر فتح پوری ۱۸
● سراج بے تاج............ڈاکٹر رؤف خیر ۱۹
● ولی دکنی کی شعری کائنات............ڈاکٹر شاہ ایاز احمد ۲۰
● تانیثی ناول نگاری میں............ڈاکٹر انصاری شگفتہ ۲۲
● علاقہ مراٹھواڑہ کے خاکہ نگار............ڈاکٹر عبدالرب ۲۴
● اُردو سے سنسکرت کا رشتہ............محمد اسمٰعیل ۲۶
● اُردو نثریاتی ادب اور............ڈاکٹر شبانہ درّانی ۲۷
● ندا فاضلی کی غزلیہ شاعری............سریر احمد بٹ ۲۹
● سرزمین دکن کا ایک سچا شاعر............اویس احمد ۳۱
● اخلاقیات کی روشنی میں............سعدیہ پروین احمد ۳۳
● رتن ناتھ سرشار کی ادبی............افشاں معراج ۳۴
● مکتوبات یگانہ پر ایک نظر............عبدالعظیم خاں ۳۶
● عصمت چغتائی کے افسانوں میں............محمد سرور لون ۳۸
● یگانہ روزگار تصنیف "دل"............ڈاکٹر اطہر قسیم
☆ڈاکٹر عقیلہ سید غوث کا خصوصی گوشہ۔۔۔۔(معاونانِ قلمکار) ۳۹تا۵۴
ڈاکٹر عقیلہ سید غوث، ڈاکٹر یوسف صابر، پروفیسر عبدالعزیز، پروفیسر سید شاہ حسین احمد، ڈاکٹر نذیر فتح پوری، نور الحسنین، سراج خان، ڈاکٹر محمد صابر، ڈاکٹر منشاء الرحمن خان منشاء، ڈاکٹر فہیم احمد صدیقی، ڈاکٹر حمید اللہ خان، ڈاکٹر عتیق الرحمن خان
☆افسانے ● خودداریوں کی آنچ وجاہت قریشی ۵۵
● جسموں کی دیوار سے آگے علیم صبا نویدی ۵۶
☆خاکہ ● وہ جسے سب چاہتے ہیں ملک بزمی ۵۷
☆شاعری غزلیں، نظمیں، ماہیے، رباعیات، دوہے (۳۸، ۳۹، ۵۶، ۵۸، تا ۶۴)
● شعراء: ارشد مینا نگری، ڈاکٹر یوسف صابر، ڈاکٹر محبوب راہیؔ، عامر امیر، اظہر نیر، محمد عبدالقدیر طاہر، سعید رحمانی، علیم صبا نویدی، کے۔ انیس اظہر، ڈاکٹر رؤف خیر، عبدالمجید اسد، اقبال نذیر، حسنین عاقب، بشیر احمد بشیر، غالب آسی، جمیل نظام آبادی، ناز نظامی، احمد ندیم، ڈاکٹر قمر رئیس بہرائچی، کالے میڈم، ضرر وحشی، فیروز رشید، ڈاکٹر نسیمہ بیگم ارم، محمد اسلم غازی، نسرین نقاش
☆خلوصِ عکس ادب (منتخب خطوط)
● محمد اسد اللہ (ناگپور)، سید عطاء اللہ شاہ (اورنگ آباد)، ڈاکٹر معصوم شرقی (کولکاتہ) ۶۴

لائف ممبران
● عتیقہ اطہر موسیٰ
● قاضی خسرو
● ڈاکٹر مسرت فردوس
● ڈاکٹر کیرتی جاؤلے
● انصاری ابرار احمد
● مہر سلطانہ جبار قریشی
● ڈاکٹر عبدالرب
● سید وہاب الحق
● محمد سعید احمد محمد سردار
● ڈاکٹر فرحت نسرین
● ڈاکٹر شرف النہار
● ڈاکٹر معین فاطمہ
● ڈاکٹر مخدوم فاروقی
● مولانا آزاد کالج
● شیخ شہلا سلطانہ
● بربانی نیشنل اُردو پرائمری اسکول
● ڈاکٹر قاضی رضوانہ تبسم
● اسماء روحی قادری
● شیخ ظہور احمد
● سبین نذیر
● مقصود اشرف
● ڈاکٹر شاہ ایاز
● ڈاکٹر شاداب روش
● انصاری عتیق احمد محمد شعبان
● حالیہ کوثر (اسسٹنٹ پروفیسر)
● ڈاکٹر سلیم نواز جعفر آبادی
● سید غازی علی غازی
● تحسین درانی
● عبدالوہاب (اسسٹنٹ پروفیسر)
● ڈاکٹر نسیم بیگم
● ڈاکٹر سلیم محی الدین
● خضر احمد خان شرر
● حبیب النساء
● ڈاکٹر قاضی کلیم
● ڈاکٹر شبانہ درانی
● ڈاکٹر ارشاد احمد خان
● شیخ ہما کوثر (اسسٹنٹ پروفیسر)
● اظہر احمد غلام یزدانی
● اختر صادق
● ڈاکٹر عبدالباری
● ڈاکٹر عظمیٰ تسنیم
● بی انس حسین جوہر
● ڈاکٹر عنبر خاتون
● ڈاکٹر فرحت حسین خوشدل
● رشید ضارب
● ڈاکٹر عقیلہ سید غوث
● ڈاکٹر قمر النساء
● عقیل احمد عاقل
● ڈاکٹر مقبول احمد مقبول
● ڈاکٹر خالد مبشر
● سید سمیع الدین
● J.J.T. University
● ڈاکٹر سید اصفیاء الدین سید زکریا
● محبوب پاشا اعظمی
● ڈاکٹر نکہت آراء

U.G.C. Apporved No-42266

اخلاقیات کی روشنی میں اخلاقِ محسنی کا اجمالی جائزہ

• سعدیہ پروین نہال احمد
اسسٹنٹ پروفیسر (شعبہ اردو)
M.S.G.College, Malegaon
Camp (Nashik)
Mob: 9860590300

خلاصہ (Abstract):
انسان کی زندگی میں اخلاقیات کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ ہمارے پرانے نظام زندگی میں اخلاقیات کو بڑی اہمیت حاصل تھی۔ اس کے درس وتدریس کیلئے کتابیں لکھی جاتی رہی ہیں۔ جس کا سلسلہ آج بھی جاری وساری ہے۔ یہ کتابیں عوام سے لے کر خواص اور امراء وسلاطین تک کیلئے درس اخلاق کے ضامن ہیں۔ قدیم زمانے میں فارسی زبان میں بے شمار اخلاقی کتابیں لکھی گئیں، جن میں اخلاق ناصری، اخلاق جلالی، اخلاق حسنی، انوار سہیلی، گلستان، بوستان آج بھی نئی نسل کے لئے رہبری کا کام انجام دے رہی ہیں۔ ہر مذہبی رہنما کی تعلیمات کا محور و مدار اخلاق کی تعمیر کی کوشش کرنا ہے۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"انسان کے جسم میں ایک ٹکڑا ہے اگر اس کی اصلاح ہوتی تو پورے جسم کی اصلاح ہوتی ہے اگر اس میں فساد پیدا ہو تو پورے جسم میں فساد پھیل جاتا ہے خبردار جسم کے اس ٹکڑے کا نام ہے دل۔"

بے شک! دل ہی وہ چیز ہے جو انسان سے تعمیری و تخریبی کام کرواتی ہے۔ اگر انسان اپنے دل پر قابو رکھتا ہے اور صحیح فیصلہ کرتا ہے تو اس کا یہ کام نوع انسان اور قوم کیلئے قابل ستائش ہوتا ہے لیکن اگر دل ہی بیمار ہو تو آنے والی نسل بھی بے راہ روی کا شکار ہو جایا کرتی ہے۔

بقول شاعر:

خشت اول چوں نہد معمار کج
تا ثریا می رود دیوار کج

یعنی اگر معمار زندگی کی پہلی اینٹ ٹیڑھی رکھے تو پھر آپ فلک کے ستارے ثریا تک دیوار اٹھاتے جائیے وہ ٹیڑھی ہی ہوگی۔

صدیوں تک خاندان کے بزرگ، دادا، نانا، چاچا، خالہ وغیرہ بچوں کو گھیر کر ایسی کہانیاں سناتے رہے جس میں خیر وشر برسرِ پیکار ہوں۔ اور آخر میں خیر کی فتح ہو۔ سچ کی جیت ہو۔ جھوٹ کا خاتمہ ہو اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا تھا کہ معصوم بچوں کے سادہ لوح دل پر شروع ہی سے الفت واحترام، خیر ونصرت، کا جذبہ لاشعوری طور پر جاگزیں ہو جاتا تھا۔ اسے احساس ہو جاتا تھا کہ ہر ایک بد خلقی کے بالمقابل خوش خلقی ہے۔ اس طرح ایک خوشگوار ماحول ترتیب پاتا تھا اور لوگوں میں اخلاقی اقدار پروان چڑھتے تھے۔

مندرجہ بالا نکات کے مدنظر اخلاقی مفکرین نے اخلاقی تعلیم کی بنیاد تین سطحوں پر رکھی ہے۔ ایک ہے تہذیب نفس یعنی اپنے آپ کو اعلیٰ اخلاق سے مزین کرنا۔ دوسرا تدبیر منزل۔ یعنی اہل وعیال واہل خانہ کی پسندیدہ تربیت کرنا۔ اور تیسرا سیاست مدن یعنی ملک وملت کی تعمیر اخلاقی بنیادوں پر کرنا۔

فارسی اور اردو ادب میں اخلاقیات کی تعلیم کا کثیر حصہ موجود ہے۔ شیخ سعدی کی تصنیفات مثلاً (گلستان سعدی، بوستان سعدی)، سیاست نامہ، بہارستان، اخلاق جلالی۔ اخلاق ناصری، انوار سہیلی، اخلاق محسنی وغیرہ۔ اخلاقیات پر مبنی کتابیں ہیں۔ ان کتابوں کی درس وتدریس کے دوران انسانی اقدار کی نمو، لوگوں کے اندر پروان چڑھتی ہے۔ اخلاقی نقطہ نظر اخلاق محسنی کتاب کا ایک خاص مقام ہے۔

علماء ومفکرین کی نظر میں ہم اخلاقی تعلیم کو ایک اور زاویے سے دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں (۱) حقوق اللہ (۲) حقوق العباد۔

اگر اخلاق محسنی کا جائزہ لیں تو یہ کتاب ان دونوں ہی تعلیمات پر مشتمل ہے۔ ایثار، شجاعت، عدل وغیرہ کا تعلق حقوق العباد کے ساتھ ہے۔ راضی برضائے الٰہی ہر حال میں حسن صبر اور ظن وغیرہ کا تعلق حقوق اللہ کے ساتھ ہے۔

اخلاق محسنی کے مصنف مولانا کمال الدین حسین بن علی المعروف ملا حسین واعظ کاشفی ہیں۔ جو خراسان کے علاقے سردار کے ایک قریہ کاشف کے رہنے والے تھے۔ اسی نسبت سے کاشفی مشہور [illegible] واعظ حسین کاشفی اپنے عہد کے ایک مشہور [illegible] نامور واعظ، نجوم اور انشاء میں یکتا تھے [illegible] میں دسترس کمال رکھتے تھے۔ رہنمائے [illegible] نمبر ۹، ۸ جلد ۷ میں کاشفی کے بارے میں لکھا ہے

"در علوم نجوم وانشاء بے مثل زمان بود [illegible] نیز با قرآن والمائل رہبری می نمود"

ملا واعظ حسین کاشفی کے واعظ ہونے کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ ہر جمعہ کو دارالسلطنت ہرات میں [illegible] کرتے تھے۔ بعد نماز جمعہ امیر علی شیر کی جامع [illegible] اور ہر پنچ کو مدرسہ سلطانی میں واعظ کرتے تھے۔ [illegible] واعظ کرنے کا انداز اور تحریر کا اسلوب دونوں ہی اپنے اندر تاثیر رکھتے تھے۔ سننے والا پڑھنے والا [illegible] اس لئے واعظ ان کے نام کا جز ہو گیا۔ ملا واعظ [illegible] کاشفی ایک پختہ کلام شاعر کی حیثیت سے بھی مشہور ہوئے۔ ان کے کلام کا ایک نمونہ درج ذیل ہے۔

[illegible]

مندرجہ بالا اشعار سے ان کے شاعرانہ کمال کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ ملا واعظ حسین کاشفی ایک سنجیدہ طرز مصنف اور صاحب قلم بھی تھے۔ چنانچہ انہوں نے کئی تصانیف بھی تحریر کی جو درج ذیل ہیں۔

(۱) تفسیر مواہب علیہ المعروف، تفسیر حسینی [illegible] نے یہ تحریر تفسیر امیر علی شیر کے لئے لکھی تھی۔

(۲) روضۃ الشہدا اور یہ کتاب انہوں نے سلطان حسین مرزا کیلئے لکھی تھی۔ یہ کتاب بہت ہی مقبول ہوئی کیونکہ اس میں شہدائے کربلا کے حالات واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ [illegible] میں درج ہیں۔

(۳) انوار سہیلی، کو انہوں نے نظام الدین امیر شیخ احمد سہیلی کی فرمائش پر لکھی تھی۔ [illegible]

مختصر فارسی ترجمہ ہے جو کافی مقبول ترین ہے۔
(۴) لب لباب، یہ کتاب مثنوی مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ کی تلخیص ہے۔
مندرجہ بالا کتابوں میں مولانا محمد واعظ حسین کاشفی کی اخلاق محسنی سب سے اہم کتاب مانی جاتی ہے۔ یہ ناصرف اپنے موضوع و مباحث بلکہ اخلاقی حیثیت سے بھی فارسی کی اہم کتابوں میں شمار کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی یونیورسٹی کے فارسی مضمون کے نصاب میں داخل ہے۔
اخلاق محسنی، اخلاق وصفات پر لکھی گئی مقبول ومشہور کتاب ہے۔ جس میں چالیس ابواب ہیں۔ ۸۹، میں ملا واعظ حسین کاشفی نے ابوالغازی سلطان حسین کے نام لکھی تھی۔ ویسے بھی فارسی ادب کی تاریخ تقریباً ڈھائی ہزار سال پُرانی ہے۔ فارسی زبان دنیا کی اہم زبانوں میں شمار کی جاتی ہے۔
یہ زبان ہند و یورپی زبان اصل کی ایک شاخ ہے۔ قدیم زمانے میں ایران میں ادب، اخلاق قوانین اور احکام پر کتابیں موجود تھیں۔ یہاں تک کہ ایران قدیم کے اشعار کا وزن حروف ہجا کا وزن ہوتا تھا۔ اور تاریخوں سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رسمی جشنوں کے موقعوں پر شعراء بادشاہوں اور درباروں میں اپنے منظومے پڑھا کرتے تھے۔ گویا کہ اس زمانے میں منظوم کلام کا رواج ہو چکا تھا۔
موجودہ دور کی فارسی زبان ترکیب کے لحاظ سے پہلوی زبان سے قریب تر ہے۔ اس میں الفاظ، قواعد اور تلفظ کی بہت سی تبدیلیاں ہوئیں۔ اس کی ایک وجہ اس کے بہت سے الفاظ اور اس کے لکھنے کے طرز عربی زبان سے لئے گئے ہیں۔
ایران پر عربوں کے تسلط کے ۲سو سال بعد تیسری صدی ہجری کی ابتداء میں سیاسی بیداری کے ساتھ ساتھ سماجی بیداری بھی ایران میں شروع ہوئی۔ بعد اسلام نظم و نثر کی زبان کو سامانیوں کے عہد میں وسعت حاصل ہوئی۔ پھر یہ زبان غزنویوں اور سلجوقیوں کے عہد میں اپنے اوج کمال کو پہنچی۔ اسی دوران سینکڑوں بڑے بڑے شاعر، حکیم، اور مصنف پیدا ہوئے۔ اس طرح علمی، اخلاقی، ناصحانہ، رزمیہ، داستانی، دینی اور تاریخی قطعات بھی لکھے جاتے تھے۔ آگے چل کر پانچویں صدی ہجری اور اس کے بعد سے حکیمانہ، عالمانہ اور صوفیانہ قطعات لکھے جانے لگے۔
یہی وجہ ہے کہ عبارت کے لحاظ سے معنی کے لحاظ سے اور ہر تمدن کے لحاظ سے بھی ایرانی ادبیات کا پایہ بہت بلند ہے۔ ایران کے علماء، شعراء حکومت، فلسفہ اور اجتماعی و اخلاقی مسائل کو قدیم ترین زمانے سے بہترین فارسی سبک میں پیش کرتے چلے آرہے ہیں۔ بلند پایہ اخلاقی مضامین، ایرانی امثال اور حکیمانہ اقوال ان کے ذریعے جمع ہو کر محفوظ ہو گئے ہیں۔ اس طرح ایرانی ادبیات نے قصیدہ، قطعہ، نثر، اشعار، امثال، حکیمانہ اور اخلاقی داستانوں کے ذریعے عوام کی زندگی پر بڑا گہرا اثر ڈالا ہے۔ ان چیزوں نے اخلاق کو سدھارنے میں زبردست حصہ لیا ہے۔ پھر ان ایرانی ادبیات کی تاریخی قدر و قیمت بھی ہے کیونکہ یہ ایران کے عقلمند افراد کے اخلاق، افکار، آداب، احساسات، نصائح اور پند کا مجموعہ ہیں۔ جو صدیوں سے محفوظ چلا آرہا ہے۔ اور آج بھی ہم ان سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔ اور آنے والی نسل بھی فیض یاب ہوتی رہے گی۔ یہ ادب ہر زمانے کے حالات کے لحاظ سے اہمیت کے حامل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی ہند و ایران میں یہ کتاب ذوق وشوق سے پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے۔
نسل نو میں عمدہ اخلاق کو پروان چڑھانے میں بہتر سے بہتر طریقے سے ہم اخلاق محسنی سے مدد لے سکتے ہیں۔

کتب
(۱) تاریخ ادبیات ایران۔ مصنف ڈاکٹر رضا زادہ مشفق
(۲) اخلاق محسنی مترجم (سب رنگ کتاب گھر۔ دہلی) بہ ترجمہ: ولانا قاضی سجاد حسین صاحب
(۳) اخلاق سنی کی کہانیاں (مصنفہ: مرتبہ: ڈاکٹر چاندبی بی شیخ)

☆☆☆

بقیہ: ''ندا فاضلی کی غزلیہ شاعری: ایک...

لوگوں کے حافظوں میں جگمگاتے رہے... کے ماحول سے جڑاؤ اور فطری مناظر سے... شعری خصوصیات ہیں۔ ندا فاضلی نے رائج... زبان میں مقامی رنگوں کی ہلکی گہری شمولیت کر کے... لب ولہجہ تراشا ہے وہ انھیں سے مخصوص ہے... چال کے الفاظ میں شعری آہنگ پیدا کرنا ان... انفرادیت ہے۔ ندا کی غزلوں کو مختلف گلوکاروں نے اپنے سُر سے سجایا ہے۔ جس سے ان کی شہرت مقبولیت میں اضافہ ہوا۔

کبھی کسی کو مکمل جہاں نہیں ملتا
کہیں زمیں تو کہیں آسماں نہیں ملتا

اپنا غم لے کے کہیں اور نہ جایا جائے
گھر میں بکھری ہوئی چیزوں کو سجایا جائے

اپنی مرضی سے کہاں اپنے سفر کے ہم ہیں
رخ ہواؤں کا جدھر کا ہے ادھر کے ہم ہیں

ہوش والوں کو خبر کیا بیخودی کیا چیز ہے
عشق کیجئے پھر سمجھئے زندگی کیا چیز ہے

ندا فاضلی کے چند اشعار پر اعتراضات بھی کیے گئے۔ کسی نے ان اشعار کو معنی ومفہوم سے عاری کہا تو کسی نے ان کو ادب کی صالح قدروں سے دور کہا۔

سورج کو چونچ میں لیے مرغا کھڑا رہا
کھڑکی کے پردے کھینچ دیے رات ہو گئی

دشمنی لاکھ سہی ختم نہ کیجیے رشتہ
یہ دل ملے یا نہ ملے ہاتھ ملاتے رہیے

الغرض ہم کہہ سکتے ہیں کہ ندا فاضلی کی شاعری ایسے انسان کی آواز ہے جس میں عشق بھی ہے اور آنسو بھی ہے۔ تہذیب بھی ہے اور ثقافت بھی ہے۔ انکساری بھی ہے اور احتجاج بھی ہے۔ گویا مختلف رنگوں سے ان کی شاعری عبارت ہے۔ انھوں نے سیکولرازم کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنایا۔ بشری کہانیوں کو شعری پیکر عطا کیا۔ معاشرتی حقائق سے ہمیں روبرو کیا۔ انسانی رشتوں کی ٹوٹی ڈور کو مضبوط کرنے کی سعی کی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری آج بھی زندہ ہے اور آئندہ بھی زندہ رہے گی۔

☆☆☆

riy Aurangabad
S-E-ADAB
akseadab@gmail.com
C. Approved 42266

OCTOBER to DECEMBER

MAHURD02321/13/1/2012-TC-Declaration Date 21-09-2012
Volume - 8 Issue - 26
MAHURD02321/13/1/2012-TC-Declaration Date 21-09-2012
www.akseadaburdu@gmail.com

خواتین
کے ل
مراٹھواڑ
ایک
معیار
و
قابلِ اع
کالج

VENUTAI CHAVAN PRATISHTHAN'S

ARTS AND COMMERCE
MAHILA MAHAVIDYALAYA
AMBAJOGAI

شعبۂ اردو

Department of Urdu

(Established : August 13th 1990)

Profile

ited, Published & Owned by (Dr. Yousuf Sabir) Khan Yousuf Khan Jabbar, Printed at **Savera Offset**
Jubilee Park, Bhadkal Gate, Aurangabad (MS) and Published at H.No.2-12-36, Opp. Noor Kirana,
Behind Subedar Guest House, Madina Masjid, Dilli Gate, Aurangabad (MS) 431001
Editor: **(Dr. Yousuf Khan Sabir) Khan Yousuf Khan Jabbar**

Graphic Land @ 9730309543

Vol. 13
151
APR-2019

ماہنامہ

بیباک

مالیگاؤں

ISSN : 2320-9313

Mahnama Be-Baak Malegaon

ایڈیٹر: احمد عثمانی

قیمت: 20₹